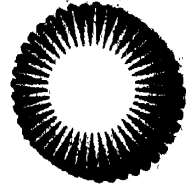


تعارف و تبصرہ کتب

تبصرے کیلئے دو جلدیں ارسال فرمائیں



رسالہ راحت و صحت ماہنامہ

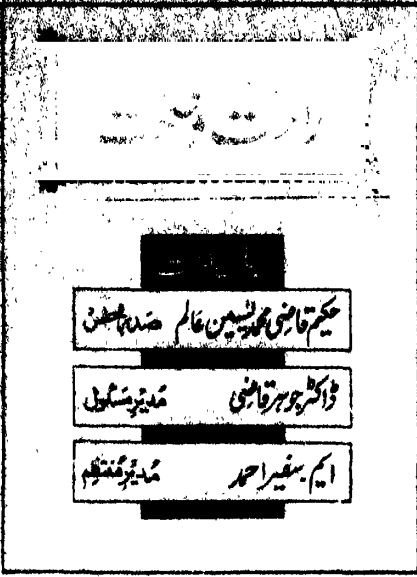
مدیر جناب ڈاکٹر جوہر قاضی

قیمت فی پرچہ ۱۰ روپے سالانہ ایک صد روپے۔

ملنے درابطہ کا پتہ: منیجر ماہنامہ "راحت و صحت" ۱۸۶ کلاں محل دریا گنج نئی دہلی ۱۱۰۰۲

فون نمبر: ۳۲۸۶۵۹۶ فیکس: ۱۱۰۳۳۱۳۵۰۳ - تارکا پتہ: طبیب نئی دہلی۔

رسالہ "راحت و صحت" اپنی ظاہری و معنوی خوبیوں کے لحاظ سے اس قابل ہے کہ اس پر مفصل تبصروں کیا جائے۔ اور یہ احتیاج رسالہ کے ہاں متعدد موضوع کی افادیت کے پیش نظر اور بھی شدید محسوس ہو گا۔ ابھی ماضی قریب تک عوام الناس صحت و تندرستی کی طرف زیادہ دھیان دیتے تھے کیونکہ ان کے خیال میں انسان کی نشوونما کا مایاب زندگی کے لئے اس کا صحت یاب ہونا ضروری ہے۔ تمام مذاہب میں انسان کو صحت و غذا کی طرف خصوصی توجہ مرکوز کرنے کی ہدایت و تاکید کی گئی ہے۔ چنانچہ صحت و تندرستی سے متعلق عوام کے ہی خواہ حضرات معلوماتی کتابچہ اور رسائل و اخبار پابندی سے شائع کیا کرتے تھے روزانہ اخبارات نے بھی اپنے اخبارات میں اس کے لئے مخصوص کالم مقرر کر رکھے تھے۔ مگر جوں جوں لوگوں پر وی.سی. آر.ڈی. کا بھوت سوار ہوتا گیا عوام الناس کا رجحان اس طرف سے ہٹتا چلا گیا۔ عوام الناس کی اس بے راہ روی کے پیش نظر ان کے ہی خواہ بھی اس طرف سے بے اعتنائی برتنے پر مجبور ہو گئے۔ عوام الناس اپنی صحت و تندرستی کا خیال رکھنے کے بجائے بناؤ سنگھار پر زیادہ توجہ دینے لگے جبکہ حقیقت میں انسان کی حقیقی خوبصورتی اس کی صحت و تندرستی ہی سے نکلتی ہے۔ لیکن موجودہ دور میں لوگ اس حقیقت کو بھول گئے ہیں صحت و تندرستی سے متعلق رسالوں و



ذاتی کی جگہ پر علمی رسالے اور عریاں و خش لٹریچر چھڑ گئے جس سے صحت عامہ کا بیڑہ غرق ہی ہو گیا۔
یہ طرح کی بیماریاں پیدا ہوتی گئیں۔

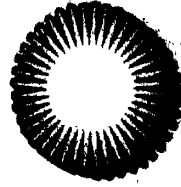
انسان صحت و تندرستی سے غافل ہو گئے اور تندرست انسانوں کی جگہ بیمار و لاغر انسانوں
بیماریاں ہوتی گئی۔ تجارت پیشہ لوگوں نے اس موقع سے فائدہ اٹھایا۔ آج ہر گلی کوچہ دھلے میں
بیماریوں کی دکانوں کی بھرمار ہے جہاں انسان اپنی بیماریوں کے ٹیڈل پورٹل کرا لے
تے ہی موت کے منہ میں پہنچ جاتا ہے بیماریاں سے نجات دیکھنے کا وہ پانے کے بجائے اس کی
بیماری تو خالی ہوتی ہی ہیں۔ ایلے اس کی زندگی ہی اس کے لئے باعث عذاب بن جاتی ہے۔

کہاوت مشہور ہے "علاج سے برہیز بہتر ہے" طبی معلوماتی رسالے آدی کو بیماری کا سبب
اہل سے آگاہ و ہوشیار کرتے رہتے تھے جس سے بیماری ان سے کوسوں دور رہتی تھی۔ اسپتال
بہانے کی نوبت ہی نہ آنے پاتے ہی مقصد ہے صحت و تندرستی سے متعلق رسالوں کے مطالعہ و
اعتدال کا اس لئے آج ایسے رسالوں کی اشد ضرورت درپیش ہے۔ بڑی سمرت کی بات ہے کہ ملت
ایک غیر اندیش فعال دہوشیار صفا جید ماہر طب جناب ڈاکٹر جوہر قاضی نے وقت و ماحول
ضرورت کا احساس کرتے ہوئے طبی ماہنامہ راحت و صحت ماہ جون ۱۹۵۷ء سے جاری کیا ہے
اب تک رسالے کے دو شمارے منظر عام پر آچکے ہیں اس کے مطالعہ و ورق گردانی سے دل و دماغ
خشک سوتے کھلے شروع ہو گئے ہیں۔

سچ پوچھئے تو رسالہ "راحت و صحت" اپنے طبی اصول و قواعد انسانی صحت و تندرستی سے
موقدیم و جدید تحقیقات و انسانی نفسیات پر پراز معلومات کا وہ پیش بہا خزانہ ہے جس
موجودہ انسانی نسل ہی نہیں بلکہ آنے والی نسلیں بھی فیضیاب و مستفید ہوتی رہیں گی صحت
پر موضوع پر مضامین دیکھو اور پڑھو کہ رسالہ "راحت و صحت" کے لئے دل سے بے ساختہ واہ واہ
پڑھا کیا کیا خوبیاں ہیں۔ کن کن بیماریوں سے متعلق اس میں مضامین ہیں، صحت و تندرستی
لے کھانے پینے اٹھنے بیٹھنے، گوشت پھل و سبز لہوں و ٹھنڈے مشروبات کے فوائد و مضامین
روکی جس طرح نشاندہی و اسکا ہی کی گئی ہے وہ کمال کی بات ہے اور اس پر مستند رسالہ کی بہترین
کا کتابت و طباعت و دلکش و مجاز نظر تزیین کاری۔ یقیناً یہ رسالہ راحت و صحت اردو

تعارف و تبصرہ کتب

تبصرے کیلئے دو جلدیت ارسال فرمائیں



رسالہ راحت و صحت ماہنامہ

مدیر جناب ڈاکٹر جوہر قاضی

قیمت فی پرچہ ۱۰ روپے سالانہ ایک صد روپے۔

ملنے درابطہ کا پتہ: منیجر ماہنامہ "راحت و صحت" ۱۱۸۶ کلاں محل دریا گنج نئی دہلی ۱۱۰۰۲۔

فون نمبر: ۳۲۸۶۵۹۶ فیکس: ۱۱۰۳۳۱۳۵۰۳۔ تار کا پتہ: طبیب نئی دہلی۔

رسالہ "راحت و صحت" اپنی ظاہری و معنوی خوبیوں کے لحاظ سے اس قابل ہے کہ اس پر مفصل تبصرو

کیا جائے۔ اور یہ امتیاج رسالہ کے با مقصد موضوع کی افادیت کے پیش نظر اور بھی شدید محسوس ہو کر

ابھی ماضی قریب تک عوام الناس صحت و تندرستی کی طرف زیادہ دھیان دیتے تھے کیونکہ ان کے خیال میں

انسان کی نشوونما و کامیاب زندگی کے لئے اس کا صحت یاب ہونا ضروری ہے۔ تمام مذاہب میں انسان کو

صحت و غذا کی طرف خصوصی توجہ مرکوز کرنے کی ہدایت و تاکید کی گئی ہے۔ چنانچہ صحت و تندرستی

سے متعلق عوام کے ہی خواہ حضرات معلوماتی کتابچہ اور رسائل و اخبار پابندی سے شائع کیا کرتے تھے

روزانہ اخبارات نے بھی اپنے اخبارات میں اس کے لئے مخصوص کالم مقرر کر رکھے تھے۔ مگر جوں جوں

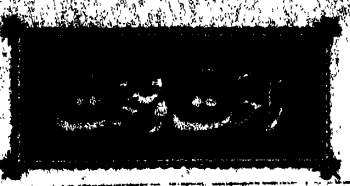
لوگوں پر وی سی آر ایلوں کا بھرتا سوار ہوتا گیا عوام الناس کا رجحان اس طرف سے ہٹتا چلا گیا۔

عوام الناس کی اس بے راہ روی کے پیش نظر ان کے ہی خواہ بھی اس طرف سے بے اعتنائی برتتے ہوئے

مجبور ہو گئے۔ عوام الناس ابھی صحت و تندرستی کا خیال رکھنے کے بجائے بنا دستگاہ پر زیادہ توجہ

دینے لگے جبکہ حقیقت میں انسان کی حقیقی خوبصورتی اس کی صحت و تندرستی ہی سے نکلتی ہے۔

لیکن موجودہ دور میں لوگ اس حقیقت کو بھول گئے ہیں صحت و تندرستی سے متعلق رسالوں و



حکیم قاضی محمد حسین عالم صدر مجلس

ڈاکٹر جوہر قاضی مدیر مسئول

ایم۔ سفیر احمد مدیر منظم